اس میں پشتو کی ادبی چاشنی بھی ہے اور تفہیم القرآن کی سلاست اور روانی بھی برقرار ہے۔ اس ترجمے میں بھی ایک کشش ہے جو آدمی کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

اس اشاعت کی ایک خوبی یہ ہے کہ تفہیم القرآن کے صفحات کی ترتیب کو بالکل اصل کی طرح برقرار رکھا ہے اور جہاں ترجمے کے صفحات میں اضافہ ہوگیا ہے، وہاں ترتیب کو برقرار رکھنے کے لیے حروفِ تہجی کی ترتیب سے اضافی اوراق لگادیے ہیں۔ تفہیم القرآن کے آخر میں جو اشاریہ ہے، وہ بھی اسی ترتیب اور اسی انداز سے 'بہ زبان پشتو' شامل کیا گیا ہے۔ (مگر تعجب ہے کہ جلد اول، دوم اور چہارم میں اشاریہ نہیں دیا گیا؟)

اس مکمل ترجمے کے بعد، اسی مترجم کے قلم سے مختصر ترجمۂ قرآن بھی منظرعام پر آیا ہے۔ اس میں مترجم نے ایک طرف مولانا مودودیؒ کے اردو ترجمے کو سلیس پشتو میں ڈھالا ہے اور دوسری طرف بین السطور میں آسان لفظی ترجمہ بھی شامل کر دیا ہے۔ مزید یہ کہ مختصر تفسیر میں دوسرے مفسرین سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ اس طرح دو جلدوں میں یہ ایک مختصر مگر جامع پشتو تفسیر بن گئی ہے۔ اس لحاظ سے یہ پروفیسر شفیق الرحمٰن کا پشتو بولنے والوں پر احسانِ عظیم ہے۔ اس تفسیر کی مقبولیت کے سبب دو ماہ بعد اس کا دوسرا اڈیشن شائع کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مترجم اور مؤلف دونوں کو اجرِعظیم سے نوازے اور اہلِ اسلام کو اس سے کماحقہ مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! (گل زادہ شیرپاؤ)

عالم دا سرکردہؐ (منظوم سیرت پاکؐ)، محمد انور میر۔ ناشر: ایوانِ ادب، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۵۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

دنیا کی مختلف زبانوں خصوصاً عربی اور اردو میں آنحضورؐ کی سیرت نگاری کی ایک پختہ روایت موجود ہے البتہ پنجابی زبان میں اس روایت نے قدرے مختلف صورت اختیار کی ہے اور یہ روایت منظوم سیرت نگاری کی ہے۔ زیرنظر کتاب، پنجابی زبان میں منظوم سیرت النبیؐ کے اُس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے جس کا آغاز گلزارِ محمدی (۱۸۶۵ء) سے ہوا اور اب تک جاری ہے۔

محمد انور میر کا شمار، ہمارے گوشہ نشین مگر پختہ فن شعرا میں ہوتا ہے۔ انھوں نے قرآن، حدیث